

ظلم موسیٰ نذر



مصنف

عالمگیری امیر عباس علیہ السلام و طیفه و انجم جمعیت کراچی

تسب فرمایش

بن حسب تاجر کتب بازار پتھری

خ المطابع حدو آمل
دل زمان

1903
PUBLISHED

موسیٰ کی طینہ سانی

موسیٰ نے آکے زیت کا دفتر الٹ دیا
کیا انتظام اس کا بھی آقا نے جھٹ کیا

تھلکہ میں پڑا جو زمانہ

سوچنے تدبیر شاہ عاقلانہ

زر سے مکان سے دولت و اموال سے لٹے

دال کہون تو فوت ہو گئے اطفال سے چھٹے

الاشون کا اب تک پیتا نا

اکلیف کھاتا نا

باقی رہے ہوا دیکھنے زن و طفل اوپر
چیسے بھی اون کے پاس نہ گویا نہ یہ
کیسے گدراں وہ اپنی بھانا
کھول دے عامرا کا خزانہ
محتاج خانے بن گئے ہر سمت شہر کے
قربان بیچہ بادشاہ کے الطاف مہر کے
ان گنہ گار یات بھانا
ختم انھیں پہرے پر جم کھانا
تتواہ دو مہینے کی تشیم ہو گئی
اس شکر یہ کی شہر میں ایک وہم ہو گئی
اس سخن کا ہے ظلال زمانہ

شاہ ایسا نہو گا ہوا تا
 لاکھون کو تھان پارچہ نگو نکو بیرہن
 دیتہ ہین و پچکے ابھی دینگے شہر و کن
 کیا ولی صفت ہین شاہ وانا
 در و دل میک و نکا چھپانا
 دیکھے شہر کو ذات سے پہر کر جو چو طرف
 لاکھون مکان ہو گئے سمار چو طرف
 سینے میں پر غم جب رکنا
 شک لکھوئے ہو گئے راوانا
 سولہ اسم جو در کہنے مکان میں
 عام صفت ہیجا حکم ایک آن میں

پاؤں پرستان ہشت آنہ

لاشین ان سے براہ کرا

ہفتے سے تھی رقی طیفانی اور حشمت

لہریز و نوپاٹ تھے یکشنبہ

پیر کو شعل موہی دکھانا

جان و مال اور مکان تھاجانا

رمضان کی پہلی تھا سنہ سبت و ششم عیان

کہتے میں تیرا سوچیں ^{۶۲}میں ^{۶۳}میں بھی عاقلان

رات دسین نہ نقصان ہونا

جال میں لگا اور خانا

سرکار کے خزانہ پر براہے بار

پہل شاہراہ سرت کی درستی میں شیشمار

لاکھوں ہزار کا کیا ٹھکانا

یہاں کئی کروڑوں کی گنتی لگانا

انتہا تو حفظ کر نہیں سکنے کے قدروان

تفصیل وار لکھوں تو فاضل ہر ایک کا

دیکھا دست دعا کو اوٹھانا

عمقرہ کو کسی ہب فسانا

ہو عیر شاہ یکسہ و شاہ سال کی

عزت اخین کے طور ہو اولاد آل کی

ہر ملاقات خدا یا بچانا

سب کا ہو سہارا

عباس علی ہے سید مسکین شکستہ مال
 کم فرستی بین لکھ دیا قدرے یہ پیل تال
 دے فراغت خدا آنا
 آفرین کہ او ٹھیکانا

۱۰۰

Checked

1987

جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ کوئی صاحب

قصہ طبع نفع سرمایہ جسد کتب کی

ضرورت ہو محمد شمس الدین صاحب تاجر

کتب سے خرید و سرمایہ -

و ما علیہ الا لایع

۱۳

۵

۲۶

